

10922 - سگرٹ کی حرمت کا سبب

سوال

سگرٹ حرام ہونے کا سبب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

امید ہے کہ آپ جانتی ہونگی کہ اس وقت روئے زمین کی ساری امتیں - چاہے مسلمان ہوں یا کافر - وہ سگرٹ کے خلاف جنگ کرنے لگے ہیں، کیونکہ انہیں اس کے شدید ضرر و نقصان کا علم ہو چکا ہے، اور پھر دین اسلام تو شروع ہی سے ہر نقصانہ اور ضرر والی چیز کو حرام قرار دیتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان دو "

اور پھر اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ کھانے پینے والی اشیاء میں اچھی اور نفع مند بھی ہیں، اور کچھ ایسی بھی ہیں جو گندی اور نقصانہ ہیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور وہ ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا ہے، اور گندی اشیاء ان پر حرام کرتا ہے .

تو کیا سگرٹ اور حقہ اچھی اور پاکیزہ اشیاء میں سے ہے یا کہ گندی اور خبیث اشیاء میں ؟

دوم:

حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

" اللہ سبحانہ و تعالیٰ تمہیں قیل و قال اور کثرت سوال اور مال ضائع کرنے سے منع کرتا ہے "

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بھی اسراف و فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم کھاؤ پیو اور اسراف و فضول خرچی مت کرو یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا .

اور رحمن کے بندوں کا وصف اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس طرح فرمایا ہے:

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں نہ تو وہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ ہی تنگی اور بخل دکھاتے ہیں، بلکہ وہ اس کے درمیان سیدھی اور معتدل راہ اختیار کرتے ہیں . الفرقان (67) .

اب ساری دنیا ہی اس کا ادراک کرنے لگی ہے کہ سگریٹ اور حقہ نوشی میں صرف کردہ مال ضائع کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی فائدہ نہیں، یہی نہیں بلکہ یہ مال ضرر و نقصانہ اشیاء میں خرچ کیا جا رہا ہے .

اور اگر پوری دنیا میں سگریٹ اور تمباکونوشی پر خرچ کردہ مال جمع کیا جائے تو بھوک سے مرنے والے کئی معاشروں اور ملکوں کو بچایا جا سکتا ہے، تو کیا اس سے کوئی اور بڑھ کر بے وقوف ہو سکتا ہے جو ڈالر ہاتھ میں لے کر اسے آگ لگا دے ؟

سگریٹ اور تمباکونوشی کرنے والے اور ڈالر کو آگ لگانے والے میں کیا فرق ہے ؟

بلکہ روپے کو آگ لگانے والے سے تو بڑا بے وقوف تمباکو اور سگریٹ نوش ہے، کیونکہ روپے کو آگ لگانے کی بے وقوفی تو اس حد تک رہے گی، لیکن سگریٹ نوش کی بے وقوفی تو اس سے بھی آگے ہے کہ وہ مال بھی جلا رہا ہے اور اپنا بدن بھی .

سوم:

کئی ایسے حادثات اور سانحے ہیں جن کا سبب صرف سگریٹ ہے، سگریٹ کے بچے ہوئے ٹکڑے اور اس کے علاوہ سگریٹ کی بنا پر کتنی آگ لگ چکی ہے، اور صرف سگریٹ کی بنا پر پورا گھر اور اس کے رہائشی سب جل کر راکھ ہو گئے، کیونکہ گھر کا مالک سگریٹ نوش تھا، گیس لیک ہونے کی بنا پر جب اس نے سگریٹ جلا یا تو گھر میں آگ بھڑک اٹھی اور سب جل کر راکھ ہو گئے .

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

چہارم:

کتنے لوگ سگرٹ کی گندی بو سے اذیت محسوس کرتے ہیں، اور خاص کر جب آپ اس اذیت سے دوچار ہوں جب آپ کے ساتھ مسجد میں کوئی سگرٹ نوش آ کر کھڑا ہو جائے، نیند سے بیدار ہونے کے سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی گندی بو کی بنسبت شائد دوسری گندی قسم کی بدبو پر صبر کرنا زیادہ آسان ہے، اور پھر ان عورتوں پر تو بہت ہی تعجب ہوتا ہے جو اپنے خاوند کے منہ سے نکلنے والی گندی بو پر کیسے صبر کر لیتی ہیں؟

حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا پیاز اور لہسن کھانے والے کو مسجد میں آنے سے منع کیا ہے تا کہ نمازی اس کی بو سے اذیت محسوس نہ کریں، حالانکہ لہسن اور پیاز کی بو سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی بو سے بہت ہی کم گندی ہوتی ہے۔

سگرٹ نوشی کے حرام ہونے بعض اسباب تھی جو ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔

واللہ اعلم .